سوال

(402) کیا گھریلو خدمت گار عورت کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مولانا وحید الدین خاں صاحب نے لکھا ہے کہ خانہ دار عورت کو چاہیے کہ وہ اپنے گھر جیسی سہولتیں غریب مسکین خواتین کو بھی مہیا کرنے کی کوشش کرے تو کیا ہم اپنی گھریلو خدمت گار عورت کو زکوٰۃ فنڈ میں سے ایسی سہولت مہیا کر سکتے ہیں؟ جب کہ وہ مطالبہ بھی کرتی ہو مثلاً واشنگ مشین۔ پانی کی موٹر یا بجلی کا پنکھا وغیرہ۔ (کے۔ طاہر) (۷مارچ ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خدمت گار عورت کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ مستحق ہو اور اسے معاوضۂ خدمت شمار نہ کیا جائے اور اس کی خدمت کا صلہ حسبِ معمول علیحدہ ہونا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 326

محدث فتویٰ